بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمدلله رب العالمين والصلاة و السلام على خاتم الأنبياء والمرسلين
نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين... وبعد

کلمہ توحید کا معنی اور ترجمہ

کلمہ توحید:	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰه
	↓	↓	↓	↓
کلمہ توحید کا معنی:	لَا	مَعْبُوْدَ بِحَقٍّ	اِلَّا	اللّٰه

کلمہ توحید کا ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا (برحق) معبود نہیں

الٰہ = معبود (ہود:26) + برحق (الحج:62)

دلائل:

اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۶﴾
(ہود:26)

کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو مجھے تو تم پر دردناک دن کے عذاب کا خوف ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ هُوَ الۡبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِیُّ الۡكَبِیۡرُ ﴿۶۲﴾ (الحج: 62)

یہ سب اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے بھی پکارتے ہیں وہ باطل ہے بیشک اللہ ہی بلندی والا کبریائی والا ہے۔

کلمہ توحید کی اہمیت، فضیلت اور حکم

اہمیت

1: ارکان اسلام کا پہلا رکن ہے (مسلم)

2: سارے رسولوں کی یہی دعوت تھی (النحل:36)

فضیلت

خلافت، شریعت کا نفاذ اور امن وامان ملے گا (النور:55)

حکم

فرض ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی مسلمان ہو ہی نہیں سکتا

بُنِیَ الۡإِسۡلَامُ عَلٰی خَمۡسٍ شَهَادَةِ اَنۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِیۡتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الۡبَیۡتِ وَصَوۡمِ رَمَضَانَ
(مسلم)

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کا اقرار کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز پابندی سے پڑھنا، زکوۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا

وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِیۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ
(النحل: 36)

ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ كَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِیۡنَهُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَهُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِكُوۡنَ بِیۡ شَیۡـًٔا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۵۵﴾ (النور: 55)

تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کئے ہیں اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکا ہے کہ انھیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً ان کے لئے ان کے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ محکم کر کے جما دے گا جسے ان کے لئے پسند کیا تھا اور ضرور انکی حالت کو خوف کے بعد امن امان سے بدل دے گا وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے اس کے بعد بھی جو لوگ ناشکری اور کفر کریں وہ یقیناً فاسق ہیں۔

کلمہ توحید کے ارکان

۱- نفی (انکار)

ہر باطل معبود کی عبادت کا انکار کرنا چاہیے

وہ معبود:

- بت، پتھر یا درخت ہو (النجم: 20,19)
- سورج یا چاند ہو (فصلت:37)
- فرشتے، انبیاء یا اولیاء ہوں (آل عمران:80)

۲- اثبات (اقرار)

ساری عبادات صرف اور صرف اللہ تعالی کے لئے ثابت کرنا چاہیے یہ عبادت:

نماز، زکاۃ (البینۃ:5)

- حج (آل عمران:97)
- ڈر (آل عمران:175)
- مدد (الفاتحہ:4)
- نذر و نیاز (الانسان:7)
- دعا (غافر:60)
- قربانی (الکوثر:2)

دلائل:

اَفَرَءَیۡتُمُ اللّٰتَ وَالۡعُزّٰی ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الۡاُخۡرٰی ﴿۲۰﴾ (النجم: 19،20)

کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا (غور و فکر کیا)۔ اور منات تیسرے پچھلے کو۔

وَمِنۡ اٰیٰتِهِ الَّیۡلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ؕ لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِیۡ خَلَقَهُنَّ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِیَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۳۷﴾
(فصلت: 37)

اور دن رات اور سورج چاند بھی (اسی کی) نشانیوں میں سے ہیں تم سورج کو سجدہ نہ کرو نہ چاند کو بلکہ سجدہ اس اللہ کے لئے کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اگر تمہیں اس کی عبادت کرنی ہے تو۔

وَلَا یَاۡمُرَكُمۡ اَنۡ تَتَّخِذُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِیّٖنَ اَرۡبَابًا ؕ اَیَاۡمُرُكُمۡ بِالۡكُفۡرِ بَعۡدَ اِذۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ (آل عمران: 80)

اور یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو رب بنانے کا حکم دے کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد بھی تمہیں کفر کا حکم دے گا۔

وَیُقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَیُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِیۡنُ الۡقَیِّمَةِ ﴿۵﴾ (البینۃ: 5)

اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں یہی ہے دین سیدھی ملت کا۔

وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡهِ سَبِیۡلًا ؕ (آل عمران: 97)

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اسکی استطاعت رکھتے ہیں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے

یُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَیَخَافُوۡنَ یَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِیۡرًا ﴿۷﴾ (الانسان: 7)

جو نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّیۡطٰنُ یُخَوِّفُ اَوۡلِیَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۷۵﴾ (آل عمران: 175)

یہ خبر دینے والا شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تم ان کافروں سے نہ ڈرو اور میرا خوف رکھو اگر تم مومن ہو۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیۡنَ ﴿۶۰﴾ (غافر: 60)

اور تمہارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا) ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ ابھی ذلیل ہو کر جہنم پہنچ جائیں گے۔

اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۴﴾ (الفاتحة: 4)

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ﴿۲﴾ (الکوثر: 2)

پس تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

کلمہ توحید کی شرطیں

1- علم: کلمہ کے معنی ومفہوم کا علم ہونا جس کی ضد جہالت ہے (محمد:19)

2- یقین: کلمہ کے معنی ومفہوم پر یقین ہونا جس کی ضد شک ہے (الحجرات:15)

3- اخلاص: کلمہ کا اقرار اخلاص کے ساتھ کرنا جس کی ضد شرک ہے (البینة:5)

4- محبت: کلمہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا جس کی ضد بغض ہے (البقرة:165)

5- سچائی: کلمہ کا اقرار سچائی کے ساتھ کرنا جس کی ضد جھوٹ ہے (البقرة:8)

6- قبول: کلمہ اور اس کے تقاضوں کو قبول کرنا جس کی ضد رد ہے (الصافات:35)

7- انقیاد: کلمہ اور اس کے تقاضوں کے ساتھ عملی اتباع کرنا جس کی ضد چھوڑنا ہے (لقمان:22)

8- طاغوت کا انکار: کلمہ کے اقرار کے ساتھ باطل معبودوں کا انکار کرنا (البقرة:256)

فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (محمد:19)

پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی سچا (برحق) معبود نہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾ (الحجرات:15)

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر (پکا) ایمان لائیں پھر شک وشبہ نہ کریں اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد فی سبیل اللہ کرتے رہیں یہی سچے ہیں۔

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (البينة:5)

انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۗ (البقرة:165)

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں، جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ (البقرة:8)

بعض کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ (الصافات:35)

یہ وہ (لوگ) ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو یہ سرکشی کرتے تھے۔

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ (لقمان:22)

اور جو (شخص) اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دے اور ہو بھی نیکوکار یقیناً اس نے مضبوط کڑا تھام لیا

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ (البقرة:256)

اس لئے جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبودوں کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا

بعض شبہات کا ازالہ

- کیا صرف دل سے کلمہ کو جاننا کافی ہے؟ → نہیں (ابوطالب) (مسلم:214)
- کیا صرف زبان سے کلمہ پڑھنا کافی ہے؟ → نہیں (عبداللہ بن اُبي بن سلول) (النساء:145)
- کیا کلمہ پڑھنے والا مسلمان کبھی شرک کرسکتا ہے؟ → جی (الانعام : 82)

دلائل:

أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ (مسلم:214)

دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب ابوطالب کو ہوگا اور اسے آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جن سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿١٤٥﴾ (النساء:145)

منافق تو یقیناً جہنم کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے ناممکن ہے کہ تو ان کا کوئی مددگار پالے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ (الانعام:82)

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے۔ ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں۔

اہل قبلہ اور الٰہ کا معنی

- 1: خالق، رازق اور تدبیر کرنے والا → (جہمی، معتزلی اشعری، ماتریدی) ✗
- 2: حاکم (فیصلہ کرنے والا) → (خوارج) ✗
- 3: معبود / 4: موجود → (جہمی اور صوفی) ✗
- 5: معبود برحق → (اہل سنت والجماعت) ✓

ویڈیو لنک

ashabulhadith.com/main/connect

Play Store

Study Circle

کلمہ توحید

لا إله إلا الله

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)